



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

سوال

(102) کیا صرف دائیں ہاتھ پر تسبیح پڑھنا سنت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمیں ایک نوجوان نے نماز پڑھائی اور نماز کے بعد انہوں نے اپنے صرف دائیں ہاتھ پر تسبیح پڑھنی شروع کی، جب بعض نمازیوں نے اس پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے ان سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ سنت یہی ہے، امید ہے آپ مستفید فرمائیں گے کیا یہ بات صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس امام صاحب نے جو کیا یہی صحیح ہے، کیونکہ ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے دائیں ہاتھ سے تسبیح پڑھا کرتے تھے اور اگر کوئی شخص دونوں ہاتھوں پر تسبیح پڑھ لے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں کیونکہ اکثر احادیث مطلق ہیں، لیکن نبی کریم ﷺ سے ثابت سنت ہر عمل کے پیش نظر دائیں ہاتھ سے تسبیح پڑھنا بہر حال افضل ہے۔

حدامہ عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 240

محدث فتویٰ